

PRESS RELEASE

For immediate release

November 27, 2019

ایس ای سی پی کا اینٹی منی لانڈرنگ اور ٹیررزم فنانشنگ کے موضوع پر آگہی ورکشاپ

اسلام آباد (نمبر 27): سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مالیاتی اداروں میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اور جانچ کے لئے رسک بیسڈ اپروچ کی اہمیت اور اس حوالے سے آگہی فراہم کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) کے تعاون سے ملک بھر میں ورکشاپس منعقد کیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے منعقد کئے گئے یہ سیشن مالیاتی شعبے کے بارے میں کی گئی قومی رسک تشخیص 2019 میں اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے حوالے سے استعداد کار بڑھانے کے پروگرام کا حصہ ہیں جس کا مقصد مالیاتی شعبے میں اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے قوانین کی کمپلائنس کو بڑھانا ہے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے لاہور، کراچی اور اسلام آباد میں منعقد کی گئی ان ورکشاپوں میں سیکورٹیز اور کوڈیٹ مارکیٹس، انشورنس / مگافل کمپنیوں، نان بینکنگ فنانس کمپنیوں اور مضارب سیکٹر سے 500 سے زائد پیشہ ور ماہرین اور کمپلائنس افسران نے شرکت کی۔

ان ورکشاپس کے ذریعے، شرکاء کو بین الاقوامی ٹیرر فنانشنگ کے خطرات کی جانچ کے لئے رسک بیسڈ اپروچ کے اطلاق بارے تربیت دی گئی۔ ایس ای سی پی کے اے ایم ایل / سی ایف ٹی ضوابط 2018 کے تحت رسک بیسڈ اپروچ کا تصور اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ مالیاتی اداروں کے مابین خود کو منضبط کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ یہ یقینی بنائیں کہ وہ جائز اور ایک اہم کام کی انجام دہی کر رہے ہیں۔ اس اجلاسوں میں داخلی پالیسیوں، طریقہ کار اور کنٹرول کی شرائط کو اپ ڈیٹ کرنے اور صارفین کی ضروری / مطلوبہ جانچ پڑتال کے اقدامات، ریکارڈ کو محفوظ کرنے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی تعمیل کے طریقہ کار پر زور دیا گیا۔

ورکشاپ میں فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (ایف ایم یو) کے مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹنگ (مشکوک لین دین کی اطلاع) اور رپورٹ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز و آراء پر بھی بات کی گئی۔ ان سیشنز میں بنیادی طور پر ریڈ فلیگ کی نشاندہی اور رپورٹنگ کے لئے (ایف ایم یو) کے گومیل اے ایم ایل (GoAML) سسٹم کے ذریعے ہر سیکٹر سے متعلقہ غیر معمولی لین دین کی نشاندہی اور رپورٹنگ کے بارے میں بتایا گیا۔ ایس ای سی پی نے اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے ریگولیٹری فریم ورک اور قوانین پر عمل درآمد کے لئے کوششیں تیز کر دی ہیں جن کا مقصد ملک کے کمرشل مالیاتی شعبے کا تحفظ اور مجرمانہ اور دہشت گردی کے مقاصد کے لئے ناجائز استعمال کو روکنا ہے۔

ورکشاپ میں ہونے والی بحث سے پتہ چلتا ہے کہ شرکاء کے پاس اپنے شعبے اے ایم ایل / سی ایف ٹی فریم ورک سے متعلق ٹھوس معلومات موجود ہے، جو کہ ایس ای سی پی کی طرف سے اٹھائے گئے بینگی اقدامات کی مؤثریت کو نمایاں کرتے ہیں۔ استعداد کار کو بڑھانے والے یہ اقدامات ریگولیٹڈ اداروں کو درپیش خطرات کے پیش نظر مخصوص اے ایم ایل / سی ایف ٹی اقدامات کو تیزی سے لاگو کرنے کے لئے اس بنیاد کو قائم کرنے میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔